

جلد پـ 39 | منگل 3 ذی الحجہ 1421ھ | 27 فروری 2001ء | شہاد

اوپر اخبار کا اشتہار دیا گیا ہے جو کہ دیوبند یوں

کے ادارے عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ کا ہے جس میں انہوں نے

حضور علیؓ، اور دیگر بزرگوں کے نام پر قربانی کرنے کے لئے

مال جمع کروانے کے لئے اشتہار دیا ہے یہ لوگ تو ایصال ثواب

کے لئے حضور ﷺ اور بزرگان دین کے نام پر قربانی کرنے کو حرام

کہتے ہیں کیا عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ جو خود ان کا ادارہ ہے کیا نیوٹاؤن سے اس

پر حرام کا فتویٰ لگا؟

کیا کسی مفتی نے اس کی خبر لی بلکہ خبر کیا لیں گے ان کے مولوی نے اپنے

اخبار میں اس کا جواب دیا ہے۔



16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء



اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو لوگ اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں وہ اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں۔
 اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو لوگ اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں وہ اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں۔
 اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو لوگ اس ایصال کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں وہ اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں۔

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصالِ ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ ایصالِ ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے غداری نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتوؤں کا کاروبار بھی نہیں آتا۔



16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء



یہ سب سے دلچسپ اور نکتہ چینی ترین نوٹوں کے ایصال
ثواب کیلئے قرآنی گرامر اور قواعد کی روشنی میں ہے۔
بہت ہی دلچسپ اور نکتہ چینی۔
جس میں ہر صوفی کے ایصال ثواب کیلئے قرآنی گرامر اور
قواعد کی تفصیل اور اس کے ساتھ ساتھ ہر صوفی
کو قرآن سے اللہ کی طرف سے عطا کی گئی ہے۔

جائز کہا ہے۔

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ ایک طرف یہ لوگ ایصال ثواب یعنی نذر و نیاز جو کہ
ایصال ثواب ہی ہے، ہم نذر و نیاز کے لیے جو جانور ذبح کرتے ہیں وہ بسم
اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں اور اس کا ثواب اللہ والے کو پیش کرتے
ہیں۔ ہمیں حرام فعل کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے اور جب ان کے اپنے لوگ
سوال کرتے ہیں تو ان کو جائز کا فتویٰ دیتے ہیں آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیا
یہ اسلام کو مذاق بنانا چاہتے ہیں؟

کیا اپنے لئے جائز اور دوسروں کے لئے حرام یہ کیا اسلام اور اولیاء کرام سے
غدا ری نہیں؟

ظالموں فتویٰ رکھو تو ایک رکھو ورنہ اپنی دوکان بند کر دو تم کو تو فتوؤں کا کاروبار
بھی نہیں آتا۔

یوم پاکستان 27 رمضان کو منایا جائے، مولانا فدا

است سید چاروں طرف سے دشمنوں کی جارحانہ سازشوں

تمام مسائل کا واحد حل قرآن کی حاکمیت اور اسوہ رسول کو دستور حیا

نیچے دی ہوئی ہیڈنگ

میں یہ نظر آرہا ہے

دیوبندی عالم یوم

پاکستان منانے کی تجویز پیش کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں یوم میلاد النبی

ﷺ کو بدعت کہتے ہیں کیا ان کا یہ کام بدعت نہیں؟

WWW.NOORENABI.COM



یوم پاکستان 27 رمضان کو منایا جائے، مولانا فدا الرحمن درخواستی

است سید چاروں طرف سے دشمنوں کی جارحانہ سازشوں میں لہری ہوئی ہے

تمام مسائل کا واحد حل قرآن کی حاکمیت اور اسوہ رسول کو دستور حیات بنانے میں مضمر ہے

ہر اکہم دعوت اسلام کی سرکار کے لئے کادیکھو جسے سب سے بڑی اور اعلیٰ بریادیکھو

میرا اہل سنت کے مرید سرکار کا خصوصی کرم

دعوت اسلام کے مبلغ سنی
تحریک پاکستان کے قائد
عبد الوہید عطاری کی میت
تین سال بعد بھی تروتازہ پائی گئی

جس پاکستان کے قائد عبد الوہید عطاری کی قبر جن مقام پر مہلک کچھ کر کے حوت سے قبر پر اللہ اکبر غرض سات سال پہلے اللہ تعالیٰ کے لئے ہونے لگے
یہ کارے کی اور کئی ہونے کی دیکھیں کہ ہمارے قائد شہید اہل قبر میں اصل حالت میں موجود ہیں تاہم بد عقیدے والوں کی آنکھیں کھل جاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قادی



Shaheed Abdul Waheed Qadri
was died before three year but
his dead body is ok He is sunni.
his dead body proofed that sunni
muslak is always right.

نہایتی (اعلاف) پر، تین سال قبل شہید
کے لئے اعلیٰ مقام کی شہید عبد الوہید عطاری
قادی کی میت تروتازہ پائی گئی لوگوں کا دل عام مانع ہو گیا
ان کے لئے لوگ اور اور سے دیکھتے آتے رہے پائیس کی
قادی نظری بھی ہو گیا تھا کچھ خبیثیت کے ساتھ
پائی سال 3 دسمبر 14

بقیہ نمبر ۱۸۸

تین سال قبل 18 جولائی 1998ء کو کورنگی کے علاقہ
میں اہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے
دعوت اسلامی کے مبلغ عبد الوہید عطاری قادی ولد
عبد امجد کی قبر سے میت کو ہمیں گے روز اس وقت اصلی
حالت میں دیکھا گیا جب ایک کارکن الیاس قادی ان
کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لئے دیکھا کہ بارش کی وجہ
سے عبد قادی کی قبر کے رولہ میں ان کی والدہ کی قبر
کے سلیب بہت گئی ہے یہ سلیب بٹے سے مٹا دیں وہ عبد
قادی کی میت بھی نکھر آ رہی تھی جس کی اطلاع کارکن
اور گوہر کن نے اہل محلہ اور منظمین مانتھیں محمد عقیل
قادی اور محمد علی قادی کو دینی وہ قادی طور پر اپنے
دیکھ مانتھیں کے ہر کو قبرستان پہنچے اس طرح یہ خبر
جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی عبد قادی کا کفن و
میت تروتازہ دکھائی دے رہی تھی ہر قبرستان میں
ہزاروں طرف غور کیا گیا کئی ایسا معلوم ہوا کہ

ابھی ابھی نئی میت کی طرح قبر میں رکھا گیا ہو یہ مظهر
دیکھتے کیلئے دروازے لوگوں کا جھوم بیٹ ہو گیا دن بھر
لوگ قافلوں کی شکل میں آتے رہے اور محفل سنت و
تہذیب ہوتا رہا شہید کے رولہ میں ان کا بیوی بچہ میت کے چہرہ
اور ہاتھ پاؤں ہلکا کر دیکھا تو میت تروتازہ دیکھتے محسوس کیا
گیا چہرہ مہلک روئی کی مانند تھا اور ہاتھ حالت نماز کی
طرح بندھے تھے بھی شاہدین کے مطابق سات سال بعد
دیہی کی بھی اطلاع ملنے پر قبرستان پہنچے گئے اور انہوں
نے بھی عبد قادی کا دیدار کرنے کے بعد غور سے تکبیر
اللہ اکبر غرض رسالت ید رسول اللہ کے غورے لگائے
دیدار کے بعد قبر پر گروئی گئی وہ یہ سے کچھنے والے لوگ
اصول کو کرتے رہے کہ ہمیں دیدار کر لیا جائے۔ آخری
اطلاعات تک تمام اہل سنت کی بڑی تعداد موجود تھی

قبرستان میں محفل نعت اور نسبت ہے ہماری کیا خوب
عطاری جس ہم عطاری جس ہم کے غورے گئے رہے
اس موقع پر پائیس کی بھاری نظری بھی موقع پر پہنچ گئی
اور انہوں نے بھی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سبحان
اللہ ید سوال اللہ پڑھتے رہے مرحوم مولانا عبد قادی
امیر اہل سنت الیاس قادی کے مرید تھے اور دعوت
اسلامی سے وابستہ رہے بعد ازاں انہوں نے پاکستان سنی
تحریک قیام عمل میں لائے اس دوران بھی ۱۱ دعوت
اسلامی کے کاموں میں بڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

دریں اثناء قبرستان میں موجود سنی تحریک پاکستان کے
مرکزی رہنما محمد علی قادی نے عوام سے خطاب
کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے قادی حق ہونے کی دلیل
ہے کہ ہمارے قائد شہید عبد الوہید قادی اپنی قبر میں
اصلی حالت میں موجود ہیں انہوں نے بھی نکھر آ رہا تھا اصل
عقیدے والوں کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

یہ دیا ہوا فتویٰ مولوی یوسف لدھیانوی کا ہے جس میں انہوں نے امام کعبہ اور
امام مسجد نبوی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے کو ناجائز لکھا ہے اور اگر پڑھ لی جائے

ائمہ دیوبند کا فتویٰ

(امام کعبہ اور مسجد نبوی کے امام نے پیچھے نماز پڑھ لی)

سوال: کیا مسجد میں مردی بنوائے جاسکتی ہے۔ ایک عالم دین
اپنی مودی اور پورے مجمع کی مودی کو حسبِ رز تصور کرتے ہیں
اور بطور دلیل یہ کہتے ہیں کہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم)
کی بھی مسلم بنائی جاتی ہے۔ کیا مسجد کے اندر مودی قلم بنانا حرام ہے؟
ایسا امام جو اسے جائز تصور کیلئے
کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مودی بنانا، خاص طور پر
مسجد میں، جائز نہیں، حرام ہے
اس شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں
وہ گناہگار ہے۔

فتویٰ از مسلم

مولوی محمد یوسف لدھیانوی

تو ادا نہیں ہوگی۔

یہ لوگ ایک طرف

سعودی عرب اور

امام کعبہ کی حمایت

کرتے ہیں اور

دوسری طرف انہی

کے مولوی جس کو

یہ خطیب العصر،

شہید اسلام اور نا

جانے کیا کیا کہتے

ہیں اس نے

نا جائز لکھا ہے کیا

یہ منافقت نہیں؟



بیت المہارک ۵ دسمبر ۱۹۹۵ء

مسجد میں مودی بنانا

(مترجم: راجہ)

۱۔ کیا مسجد میں مودی بنانا جائز ہے؟ ایک عالم
اپنی مودی اور پورے مجمع کی مودی کو حسبِ رز تصور کرتے
ہیں اور بطور دلیل یہ کہتے ہیں کہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی مسلم بنائی جاتی ہے۔ کیا مسجد کے
اندھر مودی قلم بنانا حرام ہے؟

۲۔ ایسا امام جو اسے جائز تصور کیلئے
کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ثانی شدہ: جنگ اخبار کراچی

(روزنامہ نوائے وقت کا عکس ملاحظہ ہو)



سلسل اشاعت کے 57 سال

***** SATURDAY, FEBRUARY, 14, 1998

DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ نوائے وقت

راولپنڈی / اسلام آباد
ایڈیٹر جنرل نظامی
راولپنڈی / اسلام آباد

راولپنڈی / اسلام آباد لاہور، کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	16	1418	14	نمبر	2054	قیمت	7	صفحات	14	رہساز ڈھیر	218
44	فون	راولپنڈی	77-1562675	اسلام آباد	44-202641	روپے	7	14	003	نوائے وقت	218

نبی کریم کو حاضر و ناظر اور مختار مانتے والا آگ سے بچ نکلا، مخالفت مجلس کیا

لاڈکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا

تمہ پناہ نوائے درد و سلام پڑھتا ہوا مخالفت شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا

لاڈکانہ (ان راولپنڈی) کے دو دیہاتیوں نے اس بات پر
مظہر ہو گیا کہ حضور اکرم حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر
آگ میں کودنے سے ان بات کو مانتے سے انکار کر دیا دونوں دیہاتیوں
سے یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو پناہ کا نام آگ
سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ تمہ پناہ نوائے نبی شخص حضور پرست
جس پر 21 سالہ 7 پر
مظہر و ناظر

بقیہ ۲۱ / حاضر و ناظر

سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود رہا تھا
عراق کی فوج نے لاڈکانہ آگ کی برکت سے تمہ پناہ نوائے گنا
سلامت رہا جبکہ نبی پاک کو حاضر و ناظر نہ مانتے والا دیہاتی بدھن
میں طرح مجلس گیا جسے سبھل میں داخل کر دیا گیا ہے۔
سینکڑوں افراد نے مظہر دیکھا اور ان بد وقت ظاہری ہو گئے۔

ہندوؤں کے خلاف اسلام کی جنگ لڑنے والے شہداء کو
باغی کہنے والے کون ہوتے ہیں



صد سالہ جشن دیوبند کے اکیس سال بعد نام نہاد ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند منایا گیا۔ جنہوں نے اپنے خدا کے لئے معیوب صفات سوچی ہوئی ہوں وہ خود بھی جھوٹ کی گندگی میں گھرا ہوا ضرور ہوگا۔ اس کی تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس تقریب کا اہم ترین کارنامہ بھی اخباری تراشے میں مذکور ہے۔

یہ تصویر ایکسپریس اخبار کی ایک خبر ہے جس میں ان ریال اور ڈالر پر پلنے والوں کے رہنما مولوی اسعد مدنی جو کہ دیوبندیوں کی تنظیم جوائنڈیا میں ہے جمعیت علماء ہند کے نام سے اس کے سربراہ ہیں۔ انہوں نے ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے اور ستر ہزار شہدائے کشمیر جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان، مال اور اولادیں سب کچھ قربان کر دیا ان کے بارے میں مولوی اسعد مدنی نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ شہید نہیں بلکہ وہ باغی تھے۔

مولوی اسعد مدنی نے ایک طرف تو جہاد کشمیر کی مخالفت کی پھر اس کے بعد شہداء کے پاکیزہ خون کا مذاق اڑایا اور اس کے بعد اپنے مائی باپ ہندوستان جن کے ٹکڑوں پر یہ پلتا ہے اس کی حمایت کی۔ یہ جواب دیں کہ کیا اس وقت مولوی اسعد مدنی کے خلاف ان کے گروپ کے کسی فرد نے آواز اٹھائی۔ کوئی احتجاج کیا گیا۔ نہیں۔

یہ معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ سب ملے ہوئے ہیں۔ اس بیان سے جشن دیوبند کا اصل مقصد معلوم ہو گیا جو انہوں نے ہندوستانی ایجنٹ کو ٹکٹ دے کر عزت کے ساتھ دیوبند کانفرنس میں بلوایا اور پھر اس کے ذریعے یہ ناپاک باتیں لوگوں کو بتائیں۔